دفتر برائے تعلقات عامہ ومیڈیا کوآرڈی نیشن

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

6/12/2018

پریس ریلیز

ہندوایران کے ثقافتی، علمی اورادبی راوایات کی جڑیں کافی گہری

جامعہ ملیہ میں ’’ ہند و ایران آرٹ- آرکیٹیکچر: روایت اور تنوع ‘‘ پرسہ روزہ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے دانشوروں کا اظہار خیال

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ’’ہندوایران آرٹ- آرکیٹیکچر :روایت اورتنوع‘‘ موضوع پرایک سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ یہ کانفرنس ہند عرب ثقافتی مرکز اوراندرا گاندھی نیشنل سینٹر کے مشترکہ تعاون سے ہورہا۔ کانفرنس کا افتتاحی اجلاس آج انتہائی شان وشوکت کے ساتھ شروع ہوا، جس میں مقتدر علمی، ادبی شخصیتوں کے علاوہ دونوں ممالک کے ثقافت اورانتظامیہ سے وابستہ شخصیات نے شرکت کی۔

افتتاحی اجلاس کی صدارت جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مسجل اے پی صدیقی (آئی پی ایس) نے کی ، انھوں نے مہمانان کومومنٹو پیش کر کے ان کا استقبال بھی کیا۔اپنے خطاب میں اے پی صدیقی نے کانفرنس کے ذریعے ہندایران تعلقات اوراس کے ذریعے مرتب ہونے والے اثرات پرگفتگوکرتے ہوئے کہا کہ ہنداورایران کے تعلقات قدیم زمانے سے رہے ہیں،جس کے اثرات ہم دونوں جگھوں کے ثقافت،سینما یہاں تک کہ موسیقی میں بھی دیکھ سکتے ہیں۔ اے پی صدیقی نے مزید کہا کہ ایران نے ہمیں اسلامی اقدار کے علاوہ جدید اسلامی قومیت اوراسلامی جمہوریت سے روشناس کرایا ہے۔

ڈاکٹرعلی چیگینی سفارت کار برائے اسلامی جمہوریہ ایران نے ہندایران تعلقات پرروشنی ڈالی اور کہا کہ ہندوستان اورایران کے ثقافتی اورعلمی وادبی راوایات کی جڑیں کافی گہری ہیں،انھوں نے کہا کہ ہندوستان اورایران دونوں نے ایک دوسرے کو بہت کچھ دیا اور بہت کچھ لیا ہےاوراس لینے اور دینے کے رشتے میں ایک اچھے پڑوسی کا جوکردار ہوتا ہےاس کودونوں نے ہی بہترین طریقے سے نبھایا ہےجس کے اثرات بھی ہمیں جگہ جگہ نظرآتے ہیں انھوں نے مثال دیتے ہوئے بتایا کہ تاج محل، جامع مسجد، چارباغ جیسی عمارتیں اس کی لازوال نشانیاں ہیں۔

حکومت ہندکی وزارت برائے ثقافت کے سیکریٹری ارون گویل (آئی اے ایس) نے دونوں ممالک کے قدیم ثقافتی تعلقات اورروایات پرروشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک نے ایک دوسرے کواپنی تہذیب، ثقافت،علمی وادبی روایت سے متاثر کیا ہے۔انھوں نے کہا کہ پارسی اورسنسکرت اس روایت کی امین ہے جہاں ہندوستان میں رامائن، مہابھارت اور دوسری مقدس کتابوں کے فارسی میں ترجمے ہوئے ،انھوں نے کہا کہ اس روایت کومزید مضبوط کرنے کی ضرورت ہے تاکہ دونوں ممالک کے باشندے دونوں جگھوں کی علمی، ادبی اورسائنسی تحقیق اورتدوین سے مستفید ہوسکیں۔

ڈاکٹرعلی دہگائی کلچرل کاونسلرایران کلچر ہاؤس اورڈاکٹر رمیش سی گورکلاندھی ڈویژن آئی جی این سی اے کے سربراہ نے بھی خطاب کیا۔

کانفرنس میں ہندمیں ایران کلچرل ہاوس کے کلچرل کاونسلرڈاکٹرعلی دہگائی کے علاوہ کلاندھی ڈویژن کے سربراہ ڈاکٹر رمیش سی گوراور یونیورسٹی آف مینیسوٹا کے مشہورآرٹ مورخ پروفیسرکیتھرین اشرجلوہ افروز تھے۔

کانفرنس اور آئی ای اے سی سی کے قائم مقام ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر ناصر رضا خان نے کانفرنس کے مقاصد اور آئندہ دو دنوں تک جاری رہنے والے پروگرام کے بارے میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ اس کانفرنس میں ہندوستان کے علاوہ ترکی، افغانستان اور ایران کے ماہرین اور علمی و ادبی شخصیات شرکت کررہے ہیں جو اسلامی آرٹ اور آرکیٹیکچر کے علاوہ دیگر فن و ادب کی باریکیوں اور روایت پر روشنی ڈالیں گے۔

احمد عظیم

عوامی تعلقات افسر اور میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی